# حق مذہب اہلسنت

تصنیف


شیخ الحدیث ابو الصالح

محمد فیض احمد اویسی

رضوی



ضیاء الدین پبلی کیشنز

کھارادر کراچی

Marfat.com

Serial No. ........
Price ........
Date ........

الشافیہ فی الفرقۃ الناجیہ

المعروف

# حق مذہب اہلسنت

تصنیف:

شیخ الحدیث ابوالصالح

محمد فیض احمد اویسی

رضوی

برکاتی پبلشرز
کھارادر کراچی

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب ـــــ حق مذہب اہلسنّت

مصنف ـــــ مولانا فیض احمد اویسی

ناشر ـــــ برکاتی پبلشرز کراچی

قیمت ـــــ

*

ملنے کا پتہ:

ضیاء الدین پبلی کیشنز

جی، کے ۷/۴ نزد شہید مسجد کھارادر ...... کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ

**اما بعد** حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہر معجزہ حق ہے اور ہر معجزہ پر ایمان لانا ضروری ہے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صدیوں پہلے فرمایا **ان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین و سبعین ملتہ و تفترق امتی علی ثلاث و سبعین ملتہ کلھم فی النار الا ملتہ واحدۃ قالوا من ھی یا رسول اللہ قال ما انا علیہ و اصحابی (رواہ الترمذی) وفی روایتہ احمد و ابی داؤد ثنتان و سبعون فی النار و واحدۃ فی الجنتہ وھی الجماعتہ** (مشکوۃ شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنہ)

بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہوگئے تھے اور میری امت کے تہتر گروہ ہوجائیں گے جن میں سے بہتر گروہ دوزخی ہونگے اور ایک جنتی ہوگا صحابۂ کرام نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! وہ ایک جنتی گروہ کون ہے؟ فرمایا جنتی گروہ وہ ہے جو میرے اور میرے صحابہ کرام کے طریقے پر ہوگا۔

ظہور معجزہ... نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ معجزہ آج کے دور میں سورج سے زیادہ روشن ہے گھر گھر میں مذہبی نزاع برپا ہے کہ باپ کا مذہب اور ہے تو بیٹے کا مسلک اور، ماں کا مذہب کچھ تو بیٹی کا کچھ۔ ایک گھر میں کئی مذاہب ہیں اور ہر ایک کا دعویٰ ہے کہ میں ہی حق پر ہوں ظاہر ہے کہ ان سب میں سے حق پر صرف ایک ہی ہوگا کیونکہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صرف ایک کو حق بتایا ہے اور باقی تمام فرقوں کو گمراہ اور ناری (جہنمی، دوزخی)

فیصلہ (۱) ... غور سے دیکھا جائے تو اس کا فیصلہ مذکورہ بالا حدیث پاک میں ہے وہ یہ کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مذکورہ بالا قول مبنی بر معجزہ ہے اور وہ ہے علم غیب۔ کیونکہ آپ نے صدیوں

Marfat.com

پہلے جو کچھ بتایا اسے علم غیب سے تعلق ہے اور حضور نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے علم غیب کا عقیدہ صرف اور صرف اہلسنت کو ہے فلہذا حق جماعت اہلسنت ہے باقی فرقوں کو پہلے تو حدیث پر ایمان نہیں اگر حدیث کو مان لیں تو حضور نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے علم غیب کے منکر ہیں اسی لئے ماننا پڑے گا کہ جو جماعت حضور اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے علم غیب پر ایمان رکھتی ہے وہی حق پر ہے۔

فیصلہ (۲) ... خود حضور نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے حدیث مذکور میں فیصلہ فرمایا ہے کہ وہ حق والے ایک جماعت ہونگے اور الحمد للہ ہم ہی جماعت ہیں کیونکہ جماعت سے کثرت مراد ہے جیسا کہ دوسری حدیث میں فرمایا کہ **اتبعو السواد الاعظم** بہت بڑی جماعت کی اتباع کرو اور بفضلہ تعالٰی بہت بڑی جماعت اہلسنت کی جماعت ہے باقی فرقے تو چند گنتی کے ہیں اور جماعت کی علامت بتائی ہے کہ **ید اللہ علی الجماعۃ** جماعت پر اللہ تعالٰی کا ہاتھ ہے اور بفضلہ تعالٰی یہ ہاتھ اہلسنت کو نصیب ہے کہ اہل سنت ہی مرشد والے ہیں باقی جماعتیں بے مرشد ہیں ان میں بعض تو پیری مریدی کو مانتے ہی نہیں کچھ مانتے ہیں تو اس سلسلہ بیعت کو صحیح نہیں سمجھتے حالانکہ اللہ تعالٰی نے فرمایا ہے **ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم** بیشک وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں بیشک وہ اللہ تعالٰی ہی سے بیعت کرتے ہیں اور ان کے ہاتھوں کے اوپر اللہ کا ہاتھ ہے اور ظاہر ہے یہ سلسلہ بیعت کا ہاتھ صرف اور صرف اہلسنت کے ہاتھوں میں ہے اس لئے یہی حق پر ہیں باقی فرقے گمراہ خود اللہ تعالٰی نے فرمایا **ومن یضلل فلن تجد لہ ولیا مرشدا** جسے اللہ تعالٰی گمراہ کرے اس کے لئے نہیں پاؤ گے ولی، مرشد (رہبر) اور اصحاب کہف کے کتے کا بہشت میں جانا ثابت کرتا ہے کہ جس جماعت میں کتا اولیاء کا

Marfat.com

دامنگیر ہو کر بہشتی ہو سکتا ہے تو حضرت انسان زیادہ حق دار ہے کہ وہ بھی اولیاء اللہ کا دامن پکڑے تو جنت خدا سے لے۔

**فیصلہ (۴)**... حدیث پاک میں خود حضور نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ بہشتی جماعت وہ ہے جو میرے اور میرے صحابہ کرام (رضی اللہ تعالٰی عنہم) کے طریقے پر ہوگا اور ظاہر ہے کہ طریقہ سے مراد عقائد صحیحہ ہیں جن لوگوں نے صرف اعمال مراد لے کر دھوکہ دیا ہے وہ غلطی پر ہیں اس لئے کہ اگر اعمال صالحہ مراد ہیں تو منافقوں کو اللہ نے کیوں فرمایا کہ **ان المنافقین لکذبون** بیشک منافقین جھوٹے ہیں اور فرمایا **ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار** بیشک منافقین دوزخ کے نچلے طبقے میں ہوں گے بلکہ حضور نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے چودہ سو سال پہلے فیصلہ فرما دیا تھا کہ عمل صالح سے نجات نہیں جب تک کہ عقیدہ صحیح نصیب نہ ہو سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی روایت ملاحظہ ہو

**حکایت**... حضور نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ایک شخص کلمہ گو کے متعلق فرمایا کہ یہ دوزخی ہے اور جب جنگ شروع ہوئی تو وہ شخص کافروں سے خوب لڑا اور خوب جوہر دکھائے یہ منظر دیکھ کر ایک صحابی نے دربار رسالت میں حاضر ہو کر یہ عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جس شخص کے متعلق آپ نے یہ فرمایا تھا کہ وہ دوزخی ہے وہ تو اسلام کی طرف سے کافروں کے ساتھ خوب لڑ رہا ہے حتی کہ زخموں سے چور ہو چکا ہے یہ سن کر فرمایا ہاں خبردار! بیشک وہ دوزخی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا یہ ارشاد سن کر قریب تھا کہ کچھ لوگ شک و شبہ میں مبتلا ہو جاتے اسی اثناء میں شخص مذکور کو جب زخموں کی تکلیف زیادہ ہوئی تو اس نے خود کشی کر لی اور حرام موت مر گیا یہ دیکھ کر لوگ دوڑے اور دربار

Marfat.com

رسالت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ! بیشک اللہ تعالیٰ نے آپ کی بات کو درست ثابت کر دیا ہے یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا **قم یا بلال! فاذن لا یدخل الجنۃ الا مومن وان اللہ لیوید ھذا الدین بالرجل الفاجر (رواہ البخاری)** اے بلال ! اٹھ اور اعلان کر دے کہ جنت میں وہی جاسکتا ہے جو ایمان والا ہو اور اللہ تعالیٰ دین کی امداد و تائید فاسق و فاجر سے بھی کرا دیتا ہے۔

اس حدیث پاک سے یہ بھی ثابت ہوا کہ جنت عمل صالح سے نہیں ملتی بلکہ جنت کا حقدار وہی ہے جس کا عقیدہ صحیح ہو اور صحیح العقیدہ وہی ہو سکتا ہے جس کا مسلک اہل سنت و جماعت ہو۔

ازالہ توہمات...(۱) بعض لوگ اس حدیث کے ہی منکر ہیں یا تو وہ منکر حدیث ہیں یا نیچری' دہریے۔ انکے انکار سے حدیث کا بتایا ہوا معجزہ نہیں چھپ سکتا وہ تو سورج کے الٹے پاؤں پلٹنے اور چاند ٹوٹنے کے بھی منکر ہیں تو انکا کیا علاج۔ حدیث پاک کی صحت کی واضح دلیل دور حاضر کے مختلف مذاہب ہیں باوجود یہ کہ اس بند کو روکنے کے لئے بہت بڑی حکومتیں ایڑی چوٹی کا زور لگاتی رہیں اور لگا رہی ہیں اور لگاتی رہیں گی لیکن قانون قدرت ان کی تمام مساعی کو ناکام بنا دیتا ہے کیونکہ قانون قدرت ہے کہ وہ اپنی تقدیر کو تو بدل دیتا ہے لیکن محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قول کو نہیں بدلتا۔

(۲) بعض اس حدیث کو ضعیف قرار دے کر گویا معجزہ کا انکار کرتے ہیں چنانچہ شبلی نعمانی نے حدیث ھذا کو ضعیف کہہ کر اپنی فن حدیث سے نادانی کا ثبوت دیا کیونکہ جملہ محدثین نے اس حدیث کو صحیح بتایا ہے۔

(۳) بعض نے ازراہ جہالت کہہ دیا کہ امتی سے مراد کلمہ گو نہیں (جیسا کہ ہم نے بعض اخبارات میں پڑھا) بلکہ اس سے مراد کفار ہیں' یہ بھی جہالت ہے۔

Marfat.com

سوال... حدیث مبارکہ میں مذکور ہے کہ میری امت میں ۷۲ فرقے ناری ہونگے اور ایک ناجی ہوگا حالانکہ ان فرقوں کو دیکھا جائے جو ہمارے نزدیک ناری ہیں تو ان کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہوچکی ہے پھر اہلسنّت کا وہ ایک فرقہ جو ہمارے نزدیک ناجی ہے اس میں بھی متعدد گروہ پائے جاتے ہیں۔ جیسے حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، علی ہذا القیاس صوفیاء کرام اور علمائے متکلمین و غیرہم میں بہت سے گروہ ہیں حالانکہ ہم ان سب کو ناجی سمجھتے ہیں اس حدیث سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ ناجی فرقہ صرف ایک ہے۔

جواب... اس حدیث مبارک میں ۷۲ ناری فرقوں سے وہ فرقے مراد ہیں جو کفر و الحاد اور گمراہی و بے دینی کا سرچشمہ اور جڑ ہیں اسی طرح ایک ناجی فرقے سے وہ نجات پانے والا فرقہ مراد ہے جو اسلام و ایمان، ہدایت و رحمت کا منبع اور اصل و بنیاد ہے ظاہر ہے کہ ایک جڑ سے کئی شاخیں نکلتی ہیں مگر ان کی اصل وہی جڑ ہے جس سے وہ نکلتی ہیں شاخوں کی کثرت سے جڑوں کی کثرت لازم نہیں آتی جیسے ایک قبیلہ میں کئی خاندان ہوتے ہیں اور ہر خاندان میں کئی گھر اور ہر گھر میں کئی افراد اسی طرح گمراہی کی ۷۲ جڑوں اور ضلالت کے بہتر فرقوں سے سینکڑوں کیا ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں بھی اگر شاخیں اور خاندان و افراد پیدا ہوجائیں تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ ان کی اصل اور قبیلے بھی اتنی ہی تعداد میں ہوں۔

اہلسنّت کے مختلف شعبے... یاد رہے کہ جس طرح گمراہی کی ۷۲ جڑوں سے سینکڑوں ہزاروں شاخیں پیدا ہوگئیں (جنہیں فرقوں میں شمار کرلیا گیا) اسی طرح ہدایت کی ایک جڑ سے بھی کئی شاخیں پیدا ہوگئیں۔ مگر یاد رکھئے ضلالت کی جڑ سے ہر شاخ ضلالت ہوگی اور

Marfat.com

ہدایت کی جڑ سے جو شاخیں نمودار ہوں گی وہ سب ہدایت قرار پائیں گی اسی لئے ہمارے نزدیک حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی اور قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی، اویسی، شاذلی سب حق ہیں کیونکہ سب اہل سنت ہی ہیں۔ ہماری اس بات کی دلیل قرآن مجید میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ **والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا** یعنی جن لوگوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا تو ہم انہیں اپنے راستوں کی رہبری کریں گے۔

فائدہ... اس آیت میں سبلنا جمع کا صیغہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حق راستے بے شمار ہیں جیسا کہ سیدنا بایزید بسطامی قدس سرہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ملنے کے راستے ریت کے قطرات سے بھی زیادہ ہیں سو اہلسنت کے حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی، اویسی، شاذلی، وغیرہم انہی راستوں میں سے چند ایک ہیں انہی حضرات کے لئے وارد ہے کہ **یوم تبیض وجوہ اھل سنتہ و تسود وجوہ اھل البدعہ** یعنی قیامت کے دن اہل سنت کے چہرے روشن ہوں گے اور اہل بدعت کے چہرے سیاہ ہوں گے (مرقات ص ۱۴۸ ج اول)

اہلسنت کی حقانیت کے دلائل قرآنی ...(۱) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا **ان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعو السبل فتفرق بکم** (ف) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے راستے کی اتباع اور غیروں کے راستوں سے عدم اتباع کا حکم فرمایا ہے لیکن یہ واضح نہیں فرمایا کہ اسکا راستہ ہے کہاں! اصول تفسیر کے قانون "تفسیر قرآن بالقرآن" کے مطابق ہم نے قرآن مجید کی دوسری آیت میں پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے میرے بندو! مجھ سے میرے سیدھے راستے کی طلب میں عرض کرو کہ **اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین**

Marfat.com

انعمت علیھم یعنی اے اللہ ! ہمیں سیدھا راستہ چلا' سیدھا راستہ ان کا جن پر تو نے انعام فرمایا۔

(ف) اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا سیدھا راستہ صرف اور صرف انبیاء' اور اولیاء کا ہے اور بس کیونکہ الصراط المستقیم مبدل منہ اور صراط الذین الخ بدل الکل عن الکل ہے اور بدل الکل کا قاعدہ یہ ہے کہ بدل مبدل منہ کا عین ہوتا ہے صرف لفظ مختلف ہوتے ہیں جیسے جاء نی زید اخوک اس میں زید اور اخوک دو لفظ ہیں لیکن در حقیقت زید اور اخوک ایک شخص ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ انبیاء و اولیاء کا راستہ بعینہ اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے صرف نام مختلف ہیں مثلاً سنت رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) یا اولیاء کے اقوال' اسی لئے ہم کہتے ہیں حدیث قرآن کی اور فقہ و تصوف حدیث و قرآن کی تفسیر ہیں اس سے ان کی گمراہی واضح ہوگئی جو حدیث اور فقہ و تصوف کے منکر ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انعمت علیھم میں ان حضرات کو اپنا راستہ بتایا ہے یاد رہے کہ انعمت علیھم میں منعم علیھم سے انبیاء و اولیاء ہی مراد ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک اور آیت میں اس اجمال کی یوں تفصیل بتائی ہے "ومن یطع اللہ و الرسول فاولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین و الصدیقین و الشھداء والصالحین و حسن اولئک رفیقا ○

**اہلسنت کا بیڑا پار**...ان مختصر قرآنی دلائل سے ثابت ہوا کہ یہ دولت و سعادت اہلسنت کو نصیب ہے کہ وہ آیت مذکورہ کے مطابق النبیین سے الصالحین تک سب کے نیاز مند ہیں ورنہ دوسرے فرقوں کو دیکھ لیجئے کہ کوئی نبوت کے منکر ہیں تو کوئی صدیقیت کے' انکے بعض شہداء کے مخالف ہیں تو کوئی صالحین (اولیاء) کے دشمن ہیں بخلاف اہلسنت کے کہ وہ ان سب کے نہ صرف نیاز مند ہیں بلکہ وہ شے جو ان سے منسوب ہو جائے اس شے سے بھی انہیں پیار و محبت

Marfat.com

ہے۔

احادیث مبارکہ ...(۱) حدیث افتراق جسکا ذکر ہم نے ابتداء میں کیا اسکے متعلق شارحین کرام و مشائخ عظام نے لکھا

(۱) حضرت ملا علی قاری اسی حدیث پاک کو بیان کرکے فرماتے ہیں

فلا شک ولا ریب انھم ھم اہل السنتہ و الجماعتہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اہل سنت و جماعت ہی جنتی گروہ ہے (مرقاۃ شرح مشکوۃ ص ۲۴۸)

(۲) یہی ملا علی قاری رحمتہ اللہ الباری فرماتے ہیں کہ **الناجیتہ منہا ای من تلک الفرق (واحدۃ) ای فرقتہ واحدۃ کما فی النسختہ صحیحتہ و ھم اللذی قال فیھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھم الذی علی ما انا علیہ و اصحابی وھم اہل السنتہ و الجماعتہ من الفقہاء کالائمتہ الاربعتہ والمحدثین و المتکلمین کالاشاعرہ و الماتریدین لخلو مذاھبھم من البدعتہ** (شرح شفاء)

(ترجمہ) جس پر نبی کریم علیہ الصلوۃ و التسلیم اور ان کے اصحاب کرام علیھم الرضوان ہیں وہی صرف ایک ناجی فرقہ ہے اور وہ فرقہ اہل سنت و جماعت ہی ہے اور اس فرقہ میں فقہاء کرام جیسے ائمہ اربعہ (امام اعظم، امام شافعی، امام مالک، امام احمد بن حنبل) محدثین کرام اور متکلمین اشاعرہ اور ماتریدیہ ہیں جنکے مذہب بدعہ سے خالی ہیں۔

(۳) شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ سواد اعظم کے متعلق فرماتے ہیں کہ "بالجملہ سواد اعظم در دین اسلام مذہب اہل سنت و جماعت است" یعنی "دین اسلام میں سواد اعظم سے مراد اہلسنت و جماعت ہے (اشعۃ اللمعات فارسی جلد اول ص ۱۴۱)

(۴) غوث صمدانی سیدی عبدالوھاب شعرانی علیہ الرحمہ

Marfat.com

فرماتے ہیں **کان سفیان الثوری یقول المراد بالسواد الاعظم هم من کان اہل سنتہ والجماعتہ** (المیزان الکبری ج ۱ ص ۶۳) یعنی حضرت سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ سواد اعظم سے اہل سنت و جماعت مراد ہیں

(۵) حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں **الفرقتہ الناجیتہ هم الصحابتہ فانہ علیہ السلام لما قال الناجی منها واحدة قالوا یا رسول اللہ ومن هم قال اہل سنتہ و الجماعتہ قیل وما اہل السنتہ و الجماعتہ قال ما انا علیہ و اصحابی**(احیاء العلوم ج ۳ ص ۱۶۱ مطبوعہ نو لکشور، الملل و النحل للشہرستانی ج ۱ ص ۱۳ مطبوعہ مصر تنبیہہ الغافلین للسمرقندی، مطبوعہ مصر) ترجمہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا فرقہ ناجی ہے اس لئے کہ جب حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرقہ ناجیہ کے متعلق ارشاد فرمایا تو صحابہ کرام نے عرض کی کہ وہ کون سا فرقہ ہے تو سرور کائنات علیہ افضل الصلوۃ و التسلیمات نے ارشاد فرمایا اہل سنت و جماعت ہے تو صحابہ نے عرض کیا کہ اہلسنت و جماعت کون ہیں تو ارشاد فرمایا جس طریقہ پر میں اور میرے صحابہ کرام ہیں۔

(۶) حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ **لا تزال طائفتہ من امتی علی الحق لا یضرهم من خالفهم ولا من خذلهم حتی تقوم الساعتہ** یعنی میری امت میں سے ہمیشہ ایک جماعت حق پر جمی رہے گی اور اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال ہوگی ان کی مخالفت کرنے والا ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا اور نہ ہی اسے چھوڑ دینے والا اسے کوئی نقصان پہنچا سکے گا قیامت تک وہ اسی حالت پر قائم رہیں گے۔ (العقیدۃ الواسطیہ)

(۷) رحمت کائنات محمد مصطفیٰ علیہ الصلوۃ والتسلیمات کا فرمان ہے **اتبعوا السواد الاعظم** یعنی بڑی جماعت کی تابع داری کرو (مشکوۃ

Marfat.com

شریف ص ۲۰)

(۸) سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا **ان امتی لن تجمع علی ضلالتہ فاذا رایتم الاختلاف فعلیکم بالسواد الاعظم** بے شک میری امت گمراہی پر ہرگز جمع نہیں ہوگی پس جب تم اختلاف دیکھو تو تم پر بڑی جماعت کی اتباع لازم ہے۔

(۹) "**عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال تبیض وجوہ اہل السنتہ و تسود وجوہ اہل البدع**" (مرقات ج ۱ ص ۱۴۸ سورۃ آل عمران و البدور اسافرہ للسیوطی) یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اہل سنت کے چہرے چمکیلے اور اہل بدعت کے چہرے سیاہ ہونگے

(۱۰) حضرت شیخ ابو شکور سالمی معاصر حضرت سیدی داتا گنج بخش لاہوری قدس سرہ نے فرمایا "**لما روی عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ قال ستفرق امتی من بعدی ثلثتہ و سبعین فرقتہ کلھم فی النار الا واحدۃ وھی اہل سنتہ و الجماعہ**" یعنی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ میرے بعد میری امت کے تہتر گروہ ہوجائیں گے وہ ایک کے سوا سب دوزخی ہوں گے اور وہ ایک گروہ اہل سنت و جماعت ہے (تمہید ابو شکور السالمی)

(۱۱) سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ "**اما اہل السنتہ فالمستمسکون بما سنہ اللہ و رسولہ**" (احتجاج طبرسی ص ۹، مطبوعہ نجف اشرف)

فائدہ ... سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہمارے لئے تو مستند ہے ہی شیعہ اگر انہیں حق مانتے ہیں تو انہیں بجائے علیحدہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانے کے اہل سنت میں شامل ہوجانا چاہئے اور حوالہ بھی انہیں کی مستند کتاب کا ہے خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ اور

Marfat.com

اسکے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں حق مذہب اہل سنت ہے باقی تمام مذاہب گمراہ اور جہنم کا ایندھن ہیں۔

**اقوال مشائخ امت و علمائے ملت...** حضور محبوب سبحانی قطب ربانی قدس سرہ نے بہتر گروہوں والی حدیث پاک لکھ کر اس پر بحث کرتے ہوئے فیصلہ فرما دیا "**فلما فرقتہ الناجیتہ فھی اھل السنتہ و الجماعتہ**" (غنیتہ الطالبین ص ۸۰ جلد اول) یعنی "بیشک ان تہتر گروہوں میں سے جنتی گروہ صرف اہل سنت و جماعت ہے"۔ نیز اس کی تائید میں ایمان والوں کو آپ تاکید بھی فرماتے ہیں کہ وہ اسی گروہ سے وابستہ رہیں فرمایا "**فعلی المومن اتباع اہل السنتہ و الجماعہ**" (غنیتہ الطالبین ج ا ص ۸۰)

انتباہ... حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تہتر فرقوں کی تقسیم فرما کر اہل اسلام کو متنبہ فرمایا کہ ضروری نہیں کہ ہر کلمہ گو مدعی اسلام ہدایت پر ہو ہدایت صرف اور صرف اہل سنت کو نصیب ہے باقی تمام فرقے گمراہ و بے دین اور جہنمی ہیں حضور غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عقیدت رکھنے والوں کو بالخصوص اور جملہ اہل اسلام کو بالعموم اپیل ہے کہ انگریز کے پھیلائے ہوئے قاعدہ "ہر کلمہ گو مسلمان ہے" کو ردی کی ٹوکری میں ڈال کر تمام بد مذاہب سے دور رہنے کی کوشش کریں اور اہل سنت کے زمرے میں زندگی گزاریں ورنہ حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اعلان مبارک سن لیں ' فرمایا "**من شذ شذ فی النار**" (مشکوۃ) جو بھی جماعت اہل سنت سے علیحدہ ہوا وہ سیدھا جہنم میں گیا۔ اب اختیار بدست جناب (خود) چاہے اولیاء کی جماعت اہل سنت میں رہیں تو مرنے کے بعد بہشت کے مزے لوٹیں چاہے

Marfat.com

اہل سنت کے مخالفین مختلف دیگر مذاہب میں رہ کر مرنے کے بعد سیدھے جہنم رسید ہوں **(وما علینا الا البلاغ)**۔

سوال... تم خود کہتے ہو کہ غنیتہ الطالبین حضور غوث اعظم کی تصنیف ہی نہیں (فقیر کی تصنیف "ہدیتہ السالکین فی توضیح غنیتہ الطالبین" کی طرف اشارہ ہے) تو پھر اس کا حوالہ کس کام کا؟۔

جواب... کتاب مذکور کو جن علماء و مشائخ نے حضور غوث اعظم محبوب سبحانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب کیا ہے ان ہی کے قول کے مطابق حوالہ دیا گیا ہے علاوہ ازیں حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عملی زندگی اور دیگر تصانیف و ملفوظات سے بھی س کی تائید ہوتی ہے فلہذا بقاعدہ اصول فقہ اس کا حوالہ قابل اعتماد ہے۔

(۲) حضرت علامہ سید طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا **فعلیکم معاشر المومنین باتباع الفرقتہ الناجیتہ المسماۃ باہل السنتہ والجماعتہ فان نصرۃ اللہ و حفظہ و توفیقہ فی موافقتھم و خذلانہ و سخطہ و مقتہ فی مخالفتھم (المنحتہ الوھبیتہ ثانیثل)** یعنی اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ تم جنتی گروہ جس کا نام اہل سنت و جماعت ہے کے ساتھ وابستہ رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد و حفاظت اور اس کی توفیق اس جماعت کے ساتھ وابستہ رہنے میں ہے اور اہل سنت و جماعت کی مخالفت میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے اور مخالفت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے (العیاذ باللہ تعالیٰ)

فائدہ... اہل سنت کے مذہب کو چھوڑ کر مرنے والوں کا حشر جو ہوا وہ سب پر عیاں ہے مثلاً معتزلہ فرقے کو دیکھ لیجئے کہ جب سے انہوں نے اہل سنت کا دامن چھوڑ کر علیحدہ فرقہ بنا لیا تو مشاہدہ کرنے والوں نے ان کے جو عذاب مشاہدہ کئے' اس کی تاریخ عالم گواہ

Marfat.com

ہے۔

(۳) قطب ربانی امام عبدالوہاب شعرانی قدس سرہ اولیاء کرام کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں "دیگر علامت ولی کی یہ ہے کہ وہ طریق میں داخل ہونے سے پہلے عقائد اہل سنت سے واقف ہو "(انوار قدسیہ مترجم ص ۹۲)

فائدہ... اگر صحیح عقائد کے خلاف اعمال صالحہ کے ڈھیر لگا دیئے جائیں تب بھی جہنم میں جانا پڑے گا (تفصیل کے لئے دیکھئے فقیر کی تصنیف "نجات عقائد")

(۴) قطب زماں حضرت خواجہ یعقوب چرخی نے فرمایا "واضح ہو کہ خواجہ خضر اور خواجہ الیاس علیہما السلام اور سب کے سب اولیاء کرام حاضر و غائب مذہب اہل سنت و جماعت پر ہیں "(رسالتہ ابدالیتہ ص ۳۰)

(۵) حضرت خواجہ محمد بن سلیمان جزولی صاحب دلائل خیرات رضی اللہ تعالیٰ عنہ دربار الہی میں دعا عرض کرتے ہیں "اللھم امتنا علی السنتہ و الجماعتہ و الشوق الی لقائک یا ذالجلال و الاکرام "(دلائل خیرات مطبع کانپور ص ۲۸) یعنی اے اللہ! ہمیں مسلک اہل سنت و جماعت پر اور اپنی لقاء کے شوق پر موت دے یا ذالجلال و الاکرام!

(۶) عارف باللہ حضرت شیخ اسماعیل حقی رحمہ اللہ تعالیٰ تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں "ہمارے شیخ مکرم پیر و مرشد روح اللہ روحہ نے اپنے وصال سے ایک دن پہلے اپنے متوسلین و مریدین کو بلا کر فرمایا سن لو کہ میرے پاس دنیا کا کوئی مال نہیں ہے کہ میں اس کے متعلق کوئی وصیت کروں **ولکنی علی منھب اہل السنتہ و الجماعتہ شریعتہ و طریقتہ و معرفتہ و حقیقتہ فاعرفونی ھکذا و اشھدوا لی بھذا فی الدنیا و الآخرۃ فھذہ وصیتی** تفسیر روح البیان ص ۱۰۱) لیکن

Marfat.com

شریعت و طریقت' معرفت و حقیقت ہر اعتبار سے میں اہل سنت و جماعت کے مذہب پر ہوں مجھے ایسے ہی پہچانو اور میرے لئے دنیا و آخرت میں اسی بات کے گواہ ہو جاؤ بس یہی میری وصیت ہے "

(۷) نیز موصوف رحمہ اللہ نے فرمایا کہ **ان قصد السبیل ھو دین الاسلام و السنتہ و الجماعتہ** بیشک دین اسلام ہی سیدھا راستہ اور اہل سنت و جماعت کا طریقہ ہے (روح البیان ج ۵ ص ۱۳) تحت آیت و علی اللہ قصد السبیل ص ۱۴)

فائدہ... ہم نے نمونہ کے طور پر ہر ملک اور ہر صدی کے پایہ کے بزرگوں اور علمائے کرام کے بھی اقوال جمع کئے ہیں تاکہ اہل سنت کی حقانیت کے متعلق کسی کو شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو ذیل میں ہند و سندھ' پنجاب کے غوث العالم کا قول گرامی ملاحظہ ہو

شیخ الاسلام خواجہ بہاء الدین زکریا ملتانی قدس سرہ نے فرمایا "جو میرے سلسلہ میں شامل ہوں گے وہ سب کے سب میری ضمانت میں ہے" فرمایا "سلسلہ سے مراد قرآن و سنت کی پیروی اقوال مجتہدین' اجماع صحابہ کرام اور اہل سنت و جماعت کی پیروی ہے" (خلاصۃ العارفین ص ۴۸)

فائدہ ... حضور غوث بہاء الحق ملتانی قدس سرہ کے ماننے والے بالخصوص غور فرمالیں کہ آج تم اہل سنت چھوڑ کر دوسرے مذاہب میں پھرو گے تو کل تمہیں غوث العالم' منہ نہیں لگائیں گے۔

(۹) حضرت خواجہ عبدالعزیز دباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا" **انہ لا یفتح علی العبد الا اذا کان علی عقیدہ اھل السنتہ و الجماعتہ ولیس للہ ولی علی عقیدہ غیرھم ولو کان علیھا قبل الفتح لوجب علیہ ان یتوب بعد الفتح و یرجع علی عقیدہ اھل السنتہ** " (الابریز ص ۲۴) یعنی فرمایا کسی انسان کے لئے ولایت کا دروازہ

Marfat.com

نہیں کھل سکتا جب تک کہ وہ اہل سنت و جماعت کے عقیدہ پر نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی ایسا نہیں ہے جس کا عقیدہ اہلسنّت و جماعت کے خلاف ہو ہاں کسی شخص کا عقیدہ ولایت میں قدم رکھنے سے پہلے اہل سنت و جماعت کے خلاف ہو تو ولایت کا دروازہ کھلنے کے بعد اس پر واجب ہوگا کہ وہ اس عقیدہ سے توبہ کر لے اور اہل سنت و جماعت کے عقیدہ کی طرف لوٹے۔

فائدہ... اس سے معلوم ہوا کہ اہل انت کے سوا دوسرے مذاہب کے لوگ جتنا پیری مریدی کا سلسلہ جاری کئے ہوئے ہیں وہ محض ڈھونگ اور دھوکہ ہے۔

(۱۰) علامہ اسماعیل بن ابراہیم نے حاکم ابو احمد حاکم رحمہ اللہ کو بعد وصال خواب میں دیکھا اور پوچھا " **ای الفرق اکثر نجاۃ عندکم فقال اھل السنۃ** (شرح الصدور ص ۱۱۹) یعنی کونسا فرقہ اکثر نجات پانے والا ہے تو فرمایا کہ اہل سنت۔

فائدہ... خوابوں کی دنیا کے حالات پڑھنے سے یقین ہوتا ہے کہ اس وقت تمام بد مذاہب مختلف عذابوں میں مبتلا ہیں اور اہل سنت بہشت کی فضاؤں اور ہواؤں میں ہیں۔

(۱۱) مخدوم الاولیاء حضرت خواجہ باقی باللہ قدس سرہ نے فرمایا کہ "ہمارے طریقے کا دار و مدار تین باتوں پر ہے (۱) اہل سنت و جماعت کے عقائد پر ثابت قدم رہنا (۲) دوام آگاہی (۳) عبادت۔ لہٰذا اگر کسی شخص کی ان چیزوں میں سے ایک چیز میں خلل واقع آجائے تو وہ ہمارے طریقے سے خارج ہوجاتا ہے" (حالات مشائخ نقشبندیہ ص ۱۸۵)

(۱۳) حضرت مرزا جان جاناں قدس سرہ نے فرمایا "عقیدۂ اہل سنت و جماعت کا ملتزم ہو کر حدیث و فقہ سیکھنا چاہیئے" (حالات

Marfat.com

مشائخ نقشبندیہ ص ۲۹۳)

(۱۳) حضرت خواجہ نور محمد صاحب بدایونی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیفہ حضرت مرزا جان جاناں رحمہ اللہ تعالیٰ کو نصیحت فرمائی " عقیدہ اہل سنت و جماعت کو لازم پکڑو" (حالات مشائخ نقشبندیہ)

(۱۴) حضور امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز نے فرمایا "شیخ اپنے مرید کو اس بات کی نصیحت کرے کہ عقائد کو نجات پانے والے گروہ یعنی اہل سنت و جماعت کی رائے کے موافق صحیح کرے اور اس بات کی تاکید کرے کہ وہ فقہ کے ضروری احکام سیکھ کر ان پر عمل کرے کیونکہ اس راہ میں بغیر ان بازوؤں یعنی اعتقاد و عمل کے اڑنا محال ہے" (مبدأ و معاد)

فائدہ... حضور امام ربانی قدس سرہ کے مزید اقوال آئندہ اوراق میں ملاحظہ ہوں۔

(۱۵) حضرت خواجہ عبید اللہ احرار قدس سرہ نے فرمایا " اگر تمام احوال و مواجید ہمیں عطا کئے جائیں اور ہمیں اہل سنت و جماعت کے عقائد سے آراستہ نہ کیا جائے تو ہم اسے سوا خرابی کے کچھ نہیں سمجھتے تمام خرابیاں ہم پر جمع کر دی جائیں اور ہمیں اہل سنت و جماعت کے عقائد سے سرفراز فرما دیا جائے تو ہمیں کچھ ڈر نہیں " (تذکرۂ مشائخ نقشبند ص ۱۵۲)

(۱۶) حضرت شاہ عبد الحق محدث دہلوی قدس سرہ براہین واضحہ بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں "بتواتر اخبار معلوم شدہ و بہ تتبع و تفحص احادیث و آثار متیقن گشتہ کہ سلف صالح از صحابہ و تابعین باحسان و من بعدھم ہمہ بریں اعتقاد و بریں طریقہ (اہل السنۃ و جماعۃ) بودہ اند یعنی اہل سنت و جماعت کا مذہب خبر تواتر احادیث شریفہ کی کتابوں سے سلف صالحین صحابہ کرام' تابعین اور ان کے ما بعد والوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جملہ حضرات اہل

Marfat.com

سنت و جماعت کے عقیدہ اور طریقہ پر تھے۔ (اشعۃ اللمعات فارسی ص ۱۴۰ جلد اول)

(۱۷) مندرجہ بالا عبارت کے ایک سطر بعد ہی شیخ محقق علیہ الرحمہ کی عبارت موجود ہے محدثین اصحاب کتب ستہ و غیرہا از کتب مشہورہ معتمدہ کہ مبنی و مدار احکام اسلام بر آنہا افتادہ و ائمہ فقہاء ارباب مذاہب اربعہ وغیرہم از آنہا کہ در طبقہ ایشاں بودہ اند ہمہ بریں مذہب بودہ اند۔ یعنی کتب صحاح ستہ والے محدثین (امام بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد اور ابن ماجہ) اور ان کے علاوہ مستند اور مشہور کتابوں سے جن پر اسلام کے احکام کی بنیاد ہے اہل سنت و جماعت کے طریقہ اور مذہب پر ہیں اور مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کے امام فقہاء وغیرہم بھی اسی طریقہ اہل سنت و جماعت کے مذہب پر تھے (اشعۃ اللمعات ص ۱۴۰)

(۱۸) امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ "**بالجملہ طریق النجاۃ متابعۃ اہل السنۃ و الجماعۃ کثرہم اللہ سبحانہ فی الاقوال و الافعال و فی الاصول و فی الفروع فانہم الفرقۃ الناجیۃ و ما سواہم من الفرق فہم فی معرض الزوال و شرف الہلاک علمہ الیوم احدا و لم یعلم اما فی غدا فیعلمہ کل احد ولا ینفع**" یعنی آخرت کی نجات کا دارومدار صرف اس پر موقوف ہے کہ تمام افعال و اقوال و اصول اور فروع میں فرقہ ناجیہ اہل و جماعت کا پیروکار اور متبع ہو کیونکہ اہل سنت و جماعت ہی ایک جنتی فرقہ ہے اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے ہیں سب زوال کے مقام اور ہلاکت کے کنارے پر ہیں آج کوئی اس بات کو جانے یا نہ جانے کل قیامت کے روز ہر ایک جان لے گا مگر اس وقت کا جاننا کچھ نفع نہ دے گا۔ (مکتوبات شریف جلد اول ص ۸۶ مکتوب ۶۹)

Marfat.com

اسی لئے امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ نے فرمایا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
کل نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

(۱۹) مکتوبات شریف میں ہی حضرت مجدد دوسری جگہ فرماتے ہیں " بمقتضاء آرائے صائبہ اہل سنت و جماعت کہ فرق ناجیہ اند و نجات بے اتباع ایں بزرگواراں ممکن نیست و اگر سر مو مخالفت است خطر در خطر است ایں سخن بکشف صحیح و الہام صریح نیز بیقین پیوستہ است ' احتمال تخلف ندارد" یعنی "اہل سنت و جماعت کے مطابق اپنے عقائد کو رکھنا ضروری ہے کیونکہ قیامت کے دن اسی فرقہ اور گروہ کو نجات حاصل ہوگی اور ان کے عقائد کی پیروی کئے بغیر نجات بالکل ناممکن ہے اگر ایک بال برابر بھی ان کے عقیدہ سے مخالفت ہوگئی تو پھر خطرہ ہی خطرہ ہے اور یہ حقیقت بالکل صحیح کشف اور صریح الہام سے یقیناً ثابت ہو چکی ہے اور اس میں غلطی کا شائبہ بتک نہیں۔" (مکتوبات شریف فارسی مکتوب ۵۹ ص ۷۵' ۷۴ جلد اول)

(۲۰) " نخستیں ضروریات بر ارباب تکلیف تصحیح عقائد است بر وفق آرائے عطاء اہلسنّت و جماعت شکر اللہ تعالیٰ سعیہم کہ نجات اخروی وابستہ باتباع آراء صواب نمائے ایں بزرگواراں است و فرقہ ناجیہ ہم ایشاں و اتباع ایشاں و ایشانند کہ بر طریق آنسرور و اصحاب آنسرور اند صلوۃ اللہ و تسلیمات علیہ و علیہم اجمعین و از علومیکہ از کتاب و سنت اخذ کردہ اند و فہمیدہ زیرا کہ ہر مبتدع و ضال عقائد فاسدہ خود را بزعم فاسد خود از کتاب و سنت پس ہر معنی از معانی مفہومہ ازینہا معتبر نباشد "یعنی "ہر عاقل بالغ پر لازم ہے کہ سب سے پہلے اہل سنت و جماعت کے علماء (اللہ تعالیٰ ان کی

Marfat.com

کوششوں کو قبول فرمائے) کے بیان فرمائے ہوئے عقائد کے مطابق و موافق عقیدہ رکھے کیونکہ ان بزرگوں کے بیان فرمائے ہوئے عقائد کی اتباع اور پیروی میں ہی نجات اخروی ہے اور انہیں بزرگوں کا ہی فرقہ نجات حاصل کرنے والا ہے اور (اہل سنت و جماعت) انہیں کا فرقہ ہے جو حضور نبی پاک صاحب لولاک محمد مصطفیٰ **علیہ افضل صلوۃ و التسلیمات** اور آپ کے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے طریقہ پر قائم ہے) اور صرف انہی بزرگوں اور علماء کے ہی قرآن پاک اور حدیث شریف سے اخذ کردہ مطالب علوم اور عقائد معتبر ہیں کیوں کہ ہر بد عقیدہ اور گمراہ آدمی قرآن پاک اور حدیث پاک ہی سے اپنے عقائد فاسدہ کا ثبوت پیش کرتا ہے مگر ہر شخص کے بیان کئے ہوئے معنی معتبر نہیں ہو سکتے"۔

(مکتوبات شریف جلد اول مکتوب نمبر ۱۹۳، ۱۹۲)

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور

نجم ہیں اور ناؤ.. ہے عترت رسول اللہ کی

(۲۱) "فرض نخستیں بر عقلاء ... عقائد است بموجب آرائے صائبہ اہل سنت و جماعت شکر اللہ سعیہم کہ از فرقہ ناجیہ اند "یعنی "ہر عقل مند پر اولین فرض یہ ہے کہ اپنے عقائد کو اہل سنت و جماعت کے علماء (اللہ کریم ان کی کوششوں کو قبول فرمائے) کے مطابق رکھے کیونکہ صرف اور صرف یہی ناجی (جنتی) فرقہ ہے۔"

(مکتوبات شریف ص ۳۱۱ ج ا مکتوب ۲۶۶ سطر ۱۰، ۱۱)

(۲۲) نیز حضرت مجدد و منور الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا " اصل مقصد یہ ہے کہ ہمیں عقائد اہل سنت و جماعت عطا ہوئے ہیں اس دولت کے ہوتے ہوئے اگر ہمیں احوال و مواجید عطا کئے جائیں تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اور اگر یہ احوال و مواجید نہ بھی ملیں تو ہم عقائد اہل سنت و جماعت کو کافی جانتے ہیں کیونکہ

Marfat.com

جب یہ دولت ہے تو سب کچھ ہے ورنہ کچھ بھی نہیں کیونکہ احوال و مواجید جو بغیر عقیدہ اہل سنت و جماعت کے ہوں ہم اسے استدراج اور سراسر خرابی جانتے ہیں" (مکتوب ص ٦٧ جلد دوم)

(۲۳) سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "آدمی کے لئے اہل سنت و جماعت کے عقائد کے مطابق عقیدہ رکھنے کے سوا چارہ نہیں تاکہ آخرت کی کامیابی اور نجات حاصل ہو اور اہل سنت و جماعت کے خلاف عقیدہ رکھنا زہر قاتل ہے جو کہ ہمیشہ کی موت اور دائمی عذاب کا سبب ہے عمل میں کوتاہی ہو تو نجات کی امید کی جا سکتی ہے لیکن اگر عقیدہ میں کوتاہی ہو تو بخشش کی گنجائش ہی نہیں رہتی" (مکتوب نمبر ۱۷، جلد سوم)

(۲۴) سیدی و سندی امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "شریعت کے دو جز ہیں عقیدہ اور عمل، عقائد دین کے اصول ہیں اور اعمال فروع جس کے عقائد درست نہیں وہ نجات نہیں پاسکتا اور اس کے حق میں عذاب الٰہی سے خلاصی کا تصور بھی نہیں ہو سکتا لیکن جس کے عقائد درست ہوں مگر اعمال صالحہ نہ ہوں اس کی نجات کی امید کی جا سکتی ہے" (مکتوب ۱۷/۳)

(۲۵) سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا "پس چاہئے کہ اپنا عقیدہ اہل سنت و جماعت کے عقائد کے مطابق رکھے اور زید و عمر کی بات پر کان نہ دھرے دوسروں کی لفاظیوں اور بناوٹی باتوں پر اعتبار کرنا اپنے آپ کو تباہی میں ڈالنا ہے" (مکتوب ۲۵۱ جلد اول)

فائدہ ... اسی قانون پر ہم اہل سنت نجات کا دارومدار عقائد صحیحہ کو سمجھتے ہیں اعمال صالحہ مراتب کی بلندی کا سبب ہیں لیکن موجب نجات نہیں

(۲۶) سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا

Marfat.com

"اہل سنت و جماعت جو کہ نجات پانے والی جماعت ہے کی پیروی کے بغیر نجات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اگر بال برابر بھی ان کی مخالفت ہوئی تو خطرہ ہی خطرہ ہے اور یہ بات کشف صحیح سے بھی یقین کے درجے تک پہنچ چکی ہے اس لئے اس میں غلطی کا احتمال بھی نہیں پس خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اہل سنت و جماعت کی پیروی کی توفیق ملی اور ان کی تقلید کا شرف حاصل ہوا اور ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اہل سنت و جماعت کے خلاف چلے اور ان سے منہ موڑا اور ان کی جماعت سے نکل گئے وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں" (مکتوب ۵۹' جلد دوم)

(۲۷) سیدنا امام ربانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "عقلمندوں پر پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اہل سنت و جماعت کے مطابق اپنے عقیدے درست کریں کہ اہل سنت و جماعت ہی جنتی گروہ ہے" (مکتوب ۲۶۶ جلد اول)

(۲۸) سیدنا امام ربانی قدس سرہ کی محبوب دعا بھی ملاحظہ ہو بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں " **اللھم ثبتنا علی معتقدات اھل السنتہ و الجماعتہ امتنا فی زمرتھم و احشرنا معھم** " یعنی سیدنا امام ربانی قدس سرہ دربار الٰہی میں دعا عرض کرتے ہیں "یا اللہ ہمیں اہل سنت و جماعت کے عقائد پر ثابت قدم رکھ اور انھیں کے گروہ میں ہمیں مار اور انہیں کے ساتھ ہمارا حشر فرما" (مکتوب ۶۷ جلد دوم)

(۳۰) شیخ الاسلام سیدنا امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "پس جو تمام جہان کی غذا ہے یعنی اعتقاد اہل سنت و جماعت اسے ہم بیان کرتے ہیں تاکہ ہر کوئی اس عقیدہ کو اپنے دل میں جگہ دے کیونکہ یہ عقیدہ اس کی سعادت کا بیج ہوگا" (کیمیائے سعادت مترجم ص ۷۹)

(۳۱) قطب زماں سیدی امام عبد الوہاب شعرانی قدس سرہ

Marfat.com

نے فرمایا **المراد بالسواد الاعظم هم من كان اهل سنة و الجماعة ولو واحدا فاعلم ذالک** "یعنی "سواد اعظم سے سنی صحیح العقیدہ مراد ہے اگرچہ وہ ایک ہی ہو تب بھی وہ سواد اعظم ہے۔" (میزان شریعت الکبریٰ ص ۵۸ جلد اول)

(۳۲) ڈاکٹر محمد اقبال نے اپنے بیٹے جاوید اقبال کو نصیحت کی کہ اہل سنت و جماعت کے ساتھ وابستہ رہے اور اہل بیت سے محبت کرنا اپنا شعار زندگی بنائے رکھے (نوائے وقت ۲۲ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ ۲' ۱۱کتوبر ۸۲ء م ش کی ڈائری)

فائدہ... ہمارے دور کے نئی روشنی اور جدت پسند حضرات ڈاکٹر صاحب کو حکیم الامتہ مانتے ہیں ان کے لئے خصوصیت سے عرض ہے کہ ڈاکٹر صاحب کو اہل سنت سے کتنا پیار ہے کہ دنیا سے رخصت ہوتے ہوئے پیارے بیٹے کو اہل سنت میں زندگی بسر کرنے کی وصیت فرما گئے۔

(۳۳) امام الاولیاء سید علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری قدس سرہ سیدنا امام ہمام' امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر پاک یوں بیان فرماتے ہیں "حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ' آپ اماموں کے امام اہل سنت و جماعت کے مقتدا و پیشوا تھے" (کشف المجوب مترجم ص ۵۰)

(۳۴) حضرت مولانا خالد کردی رحمہ اللہ تعالیٰ بہت بڑے عالم تھے ایک دن مسجد نبوی علی صاحبہ الصلوۃ و السلام میں اللہ والوں کی مجلس میں بیٹھے تھے کہ کسی نے ذکر کیا "جس شخص کا عقیدہ اہل سنت و جماعت کا ہو اور حدیث پاک کی سند حاصل کی ہو اور نقشبندیہ طریق میں استفادہ کیا ہو وہ بڑا خوش نصیب ہے"

(۳۵) مولانا خالد کردی نے کہا " میرا عقیدہ اہل سنت و جماعت کا ہے اور حدیث پاک کی سند بھی حاصل کی ہوئی ہے آپ

Marfat.com

سب دعا کریں کہ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح انور کے وسیلہ سے طریق نقشبندیہ کا فیض حاصل ہو" سب نے دعا کی رات کو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے حکم ہوا کہ دہلی میں شاہ غلام علی کے پاس چلے جاؤ دہلی میں پہنچے نو ماہ خدمت میں رہے اور خلافت عامہ سے مشرف ہوئے" (حالات مشائخ نقشبندیہ ص ۳۵۳)

(۳۶) غوث صمدانی حضرت عبد الوھاب شعرانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ بے شک تم اس کتاب (میزان الکبری) کو نظر انصاف سے دیکھو گے تو اس صحیح عقیدہ کی تحقیق ہو جائے گی **ان سائر الائمتہ اربعتہ ومقلدیھم رضی اللہ عنھم اجمعین علی ھدی من ربھم فی ظاہر الامر و باطنہ** یعنی بے شک چاروں امام اور ان کے مقلدین (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) علیہم الرضوان امر ظاہر اور باطن میں خدا کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ (المیزان الکبری جلد اول ص ۷ سطر ۱۲، ۱۳)

شافعی مالک احمد امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

(۳۷) امام المحدثین علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اسماعیل فقیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حافظ ابو احمد کو خواب میں دیکھا اور پوچھا **ای الفرق اکثر نجاۃ عندکم** ترجمہ تمہارے نزدیک کونسا فرقہ نجات پانے والا ہے **فقال اہل السنتہ و الجماعتہ** ترجمہ پس انہوں نے ارشاد فرمایا اہلسنت و جماعت۔

## غیر مجتہد کے لئے تقلید ضروری ہے

(۳۸) سیدی شیخ عبد الوھاب شعرانی علیہ الرحمہ تقلید کے متعلق

Marfat.com

ارشاد فرماتے ہیں "جو شخص مجتہد نہیں ہے **یجب علیہ لئلا یضل فی نفسہ و یضل عنہ** اس پر کسی ایک مذہب معین (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کا مقلد ہونا ضروری ہے تاکہ خود بھی گمراہ نہ ہو اور دوسروں کو بھی گمراہ نہ کر سکے "(میزان الکبریٰ جلد اول ص ۲۲)

(۳۹) علامہ شعرانی رحمہ اللہ الباری امام الائمہ کاشف الغمہ امام الہمام سیدنا ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب حنفی کے متعلق اپنی تحقیق اس طرح تحریر فرماتے ہیں **ان اللہ تعالیٰ لما من علی بالاطلاع علی عین الشریعتہ رایت اطول الائمتہ جدولا الامام ابا حنیفتہ** یعنی جب اللہ تعالیٰ نے شریعت مطہرہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام سے آگاہ فرما کر مجھ پر احسان فرمایا تو میں نے ائمہ اربعہ (علیہم الرحمہ) سے سب سے زیادہ لمبی نہر حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دیکھی۔ **کما کان مذهب الامام ابی حنیفتہ اول المذاہب المدونتہ تدوینا فکذالک یکون آخرها انقراضا** یعنی جس طرح امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذہب کی بنیاد تمام مذاہب مدونہ سے پہلے قائم ہوئی ہے ایسے ہی وہ سب سے آخر میں ختم ہوگا۔ (المیزان الکبریٰ ص ۲۹ جلد اول)

(۴۰) حجتہ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ الباری فرماتے ہیں کہ "پس جان لو کہ تمام جہان کی غذا اہل سنت و جماعت کے اعتقاد ہیں ہم انہیں بیان کرتے ہیں تاکہ ہر کوئی ان اعتقادات کو اپنے دل میں جگہ دے کیونکہ عقائد اس کی سعادت کا بیج ہیں "(کیمیائے سعادت فارسی)

فائدہ ... عارف باللہ امام شاذلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضرت موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام پر امام غزالی سے فخر فرما رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ کیا تمہاری امت میں کوئی ایسا ہے تو دونوں حضرات علیہما السلام نے عرض کی کہ نہیں ہے (جمال اولیاء ص ۳۹ جامع الکرامات اولیاء)

Marfat.com

یہ وہی امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں کہ جنہیں العلماء ورثۃ الانبیاء کے ثبوت میں حضور نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شب معراج موسیٰ علیہ السلام کو نمونہ کے طور پر پیش فرمایا تو پھر اہل سنت و جماعت اپنی قسمت پر کیوں نہ ناز کریں کہ ایسے بلند مراتب علماء بھی حق صرف اور صرف مذہب اہل سنت کو فرما رہے ہیں

(۴۱) مفسر قرآن قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ فرقہ ناجیہ اہل سنت و جماعت چار مذاہب حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی پر جمع ہوا ہے اور جو شخص ان چار مذاہب سے خارج ہے وہ اہل بدعت و نار سے ہے (تفسیر مظہری)

**قال القاضی ثناء اللّٰہ رحمہ اللّٰہ فی تفسیر المظہری ان اہل السنۃ و الجماعۃ افترق بعد القرون الثلثۃ او الاربعۃ علی اربعۃ مذاہب و لم یبق فی الفروع المسائل سوی ہذہ المذاہب الاربعۃ فقد انعقد الاجماع المرکب علی بطلان قول یخالف کلہم** یعنی اہل سنت قرون ثلثہ کے مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کے نام سے مختلف ہوئے وہ بھی صرف مسائل فروعیہ میں ان کے ما سوا جتنے مذاہب ہیں سب باطل ہیں۔ (فتاوی سعدیہ)

(۴۲) شیخ عبد العزیز دباغ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ کشف صدر تب ہی انسان کو نصیب ہوتا ہے جب وہ اہل سنت و جماعت کے عقیدہ پر ہو اللہ تعالیٰ کا کوئی ولی بھی اہل سنت کے عقیدہ کے علاوہ کسی دوسرے عقیدہ کا نہیں ہوا ۔(الابریز جلد اول تنویر القلوب جلد اول ص ۴۱ مطبوعہ مصر)

(۴۳) الشیخ العلامہ حلبی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں " **الفرقۃ الناجیۃ ہم اہل السنۃ** یعنی اہل سنت ہی فرقہ ناجیہ ہیں۔ (فتوحات وہبیۃ شرح اربعین نوویہ ص ۱۷۹)

Marfat.com

(۴۴) صاحب تفسیر مواہب الرحمٰن فرماتے ہیں کہ اہل سنت سچا مذہب ہے (تفسیر مواہب الرحمٰن الجزء التاسع ص ۱۶۲ مطبوعہ نو لکشور)

(۴۵) حضرت ملا جیون علیہ الرحمہ (جو کہ بادشاہ عالمگیر کے استاد ہیں) فرماتے ہیں " **لکن بالتحقیق و الصدق فمن کان علی طریق السنتہ و الجماعتہ** "یعنی "لیکن تحقیق اور سچائی سے یہ معلوم ہوا کہ اہل سنت ہی کا طریقہ درست ہے "۔ (تفسیرات احمدیہ ص ۲۳۷)

(۴۶) سیدنا مرزا مظہر جان جاناں علیہ الرحمہ کا مکتوب مبارک ان کے خلیفہ اعظم خواجہ غلام علی صاحب رحمہ اللہ علیہ اپنی تصنیف لطیف مقامات مظہری میں اور شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی نے کلمات طیبات میں درج کیا ہے جس میں حضرت مرزا مظہر جان جاناں علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے " حق بجانب اہل سنت معلوم میشود " یعنی "اہل سنت ہی حق بجانب معلوم ہوتے ہیں " (کلمات طیبات فارسی ص ۳۲ اور مقامات مظہری مکتوب نوازدہم ۱۹)

(۴۷) علامہ شیخ احمد بن محمد مغیساوی علیہ الرحمہ امام الائمہ کاشف الغمہ سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف لطیف فقہ اکبر کی شرح میں الشیخ الامام فخرالاسلام علی البزوری علیہ الرحمہ کا قول نقل فرماتے ہیں جو کہ انہوں نے اپنی کتاب اصول فقہ العلم میں تحریر فرمایا ہے کہ علم کی دو قسمیں ہیں

(۱) علم توحید اور صفات (۲) علم فقہ شرع اور احکام

قسم اول کی بنیاد کتاب و سنت کو مضبوطی سے پکڑنا' خواہش پرستوں اور بدعتیوں سے اجتناب کرنا ہے **و لزوم طریق اهل السنتہ و الجماعتہ** اور اہل سنت و جماعت کے طریقہ کو لازم رکھنا ہے

اس کے ساتھ ہی اہل سنت و جماعت فرقہ کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں **اللذی کان علیہ الصحابہ و التابعون و مضی علیہ**

Marfat.com

**السلف الصالحون وھو اللذی علیہ ادرکنا مشائخنا و کان علی ذالک سلفنا اعنی ابا حنیفتہ و ابا یوسف و محمد و علتہ اصحابھم رحمھم اللہ تعالی** " یعنی " اہل سنت و جماعت وہ طریقہ ہے جس پر صحابہ کرام، تابعین اور سلف صالحین تھے اور ہم نے اپنے مشائخ یعنی ابو حنیفہ، ابو یوسف امام محمد اور ان کے عام اصحاب رحمھم اللہ تعالیٰ کو اسی طریقہ (اہل سنت و جماعت) پر پایا ہے "(شرح فقہ اکبر عربی ص ۲ مطبوعہ حیدر آباد دکن)

اسی لئے امام اہل سنت فاضل بریلوی قدس سرہ نے فرمایا

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

(۴۸) شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی فرماتے ہیں کہ میں نے غور کیا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مذہب فقہ (حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی) میں سے کس طرف مائل ہیں تاکہ میں بھی وہی مذہب منتخب کروں تو معلوم ہوا کہ سب مذاہب آپ کے نزدیک صحیح ہیں "(فیوض الحرمین مشہد دہم)

اسی مشہد دہم میں دوسری جگہ تقلید کی ترغیب اور اس کو ترک کرنے کی ترہیب اس طرح بیان فرماتے ہیں " تقلید کو چھوڑنا شرع کی پیروی کو چھوڑنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی تابعداری نہ کرنی ہے اور تقلید کے سوا کوئی طریقہ مضبوط نہیں۔ "(فیوض الحرمین مشہد دہم)

## (۴۹) حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیصلہ

مفتی محمد قلی شیعہ مذہب کا پیرو کار تھا اور مرزا بخش اللہ بیگ اہل سنت و جماعت تھے باہم ہمیشہ مذہبی چپقلش ہوتی رہتی تھی۔

Marfat.com

مفتی صاحب نے مرزا صاحب سے کہا کہ تم اپنے شاہ عبد العزیز صاحب کو لکھو کہ وہ ایسی ترکیب بتا دیں کہ خواب میں اصل مذہب کونسا ہے، معلوم ہو جائے تو مرزا صاحب نے عرض، حضور میں لکھی تو حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے دو تین آیتیں کلام مجید کی لکھ بھیجیں کہ ان کو پڑھ کر رات کو سو رہو چنانچہ ایسا ہی کیا تو خواب میں مرزا بخش اللہ بیگ نے دیکھا کہ میدان ہے اور اس میں بہت سی لاشیں مقتولین کی پڑی ہیں۔ ایک بزرگ تشریف لائے اور ان کے ساتھ بہت سے آدمی تھے انہوں نے سب لاشوں میں سے ایک لاش نکالی اور نماز جنازہ اس کی پڑھی اور مرزا صاحب بھی اس نماز میں شامل ہوئے بعد نماز مرزا صاحب نے ایک شخص سے پوچھ کہ یہ بزرگ کون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جب مرزا صاحب نے آگے بڑھ کر سلام عرض کیا اور عرض کیا کہ حضرت دین حق کون سا ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ تمہارا دین حق نہ ہوتا تو ہم نماز جنازہ میں شامل نہ ہوتے پھر بیدار ہو گئے۔ (مجموعہ کمالات عزیزی ص ۱۱ مطبوعہ دیوبند)

فائدہ ...اس سے ثابت ہوا کہ حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اہل سنت و جماعت کو سچا مذہب سمجھتے تھے لہذا شیعہ حضرات جن کا دعوی ہے کہ ہم ہی ائمہ کرام علیہم الرضوان کے معتقد ہیں ان کو سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس ارشاد پر عمل پیرا ہو کر اہل سنت و جماعت کی حقانیت کا قائل ہونا چاہیے

(۴۹) حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا فرمان ... مولوی رفیع الدین دہلوی کے پوتے مولوی ظہیر الدین نے مجموعہ مقالات عزیزی میں حضرت خاتم المحدثین شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا ایک شیعہ سے مکالمہ ذکر کیا ہے جس سے مذہب

Marfat.com

اہل سنت و جماعت کی حقانیت کی وجہ سے شیعہ مبلغ کا حضرت کے دلائل سے سکوت کرنے کا ثبوت ملاحظہ فرمائیں۔

" ایک شیعوں کا فاضل رندانہ لباس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت سی آؤ بھگت کی اور بیس ہزار کی امداد بھی دی کہ کسی طرح مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کو بند کرو انہوں نے تحفہ اثنا عشریہ لکھ کر ہمارے ناک میں دم کر دیا ہے اس نے کہا کہ میں بھی اسی ارادے سے آیا ہوں چنانچہ وہ ایک روز حاضر ہوا۔ حضرت کا اخیر زمانہ تھا عرض کیا میرا کچھ سوال ہے۔ آپ جواب دیجئے فرمایا کہو کیا مطلب ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے تردد یہ ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے یا سنیوں کا؟ جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرتا ہے مگر میری سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ اس طور سے اشارہ فرمائیے کہ میں سمجھ جاؤں آپ نے فرمایا کہ یہ تو بہت آسان ہے میں سمجھا تھا کوئی علمی بات پوچھو گے اس نے کہا کہ حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علمی بیان کرتا ہے اور میں بے علم آدمی سمجھ نہیں سکتا۔ ایسی کوئی بات ہو کہ بلا تردد سمجھ میں آجائے آپ نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا لیکن تم یہ تو بتاؤ کہ کس قدر استعداد رکھتے ہو عرض کیا کہ جو بات چیت آپ کرتے ہیں بخوبی سمجھ سکتا ہوں مگر اس کے خیال میں یہ بات تھی کہ کوئی بات آپ سے سن کر اس میں علمی ضوابط سے گرفت کروں۔ شاہ صاحب نے کہا کہ تم بڑے شوقین معلوم ہوتے ہو کون سے شہر کے رہنے والے ہو اس نے کسی جگہ کا نام لیا فرمایا یہ کہو جس محلہ میں تم رہتے ہو وہاں کے لوگ تو تمہیں خوب جانتے ہوں گے یا دوسرے محلے کے؟ اس نے کہا کہ یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے محلے کے لوگ زیادہ سناشا ہوتے ہیں اور ہم محلہ کے سناشا ہونے کے بہت سے اسباب ہیں پھر فرمایا اس بستی والے تمہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری بستی

Marfat.com

والے ؟ اس نے کہا کہ اپنی ہی بستی والے پھر فرمایا کہ اس ملک والے بہت واقف ہیں یا دوسرے ملک والے؟ اس نے کہا کہ اسی ملک والے بہر حال زیادہ واقف ہیں اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے تو سمجھنا چاہئے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی کسی ملک میں سفر کا اتفاق نہ ہوا اب مکہ اور مدینہ میں جاکر دریافت کرو کہ حضرت کا رویہ سنیوں کے موافق تھا یا شیعوں کے وہ سن کر چپ رہا پھر فرمایا وہ کیا خصوصیت ہے کہ جس سے ان میں اور امتیوں میں فرق ہے عرض کی معجزات تو شاہصاحب نے کہا جو خرق عادت نبی سے ہو تو اسے معجزہ کہتے ہیں اور اس کے پیرو و محب صادق سے ہو تو اسے کرامت بولتے ہیں تم تو ملکوں ملکوں پھر کر یہاں تک آئے ہو ظہور کرامت حضرت سید عبد القادر جیلانی اور سلطان نظام الدین اولیاء سنیوں سے سنا ہے یا نصیر الدین طوسی اور باقر داماد وغیرہ شیعوں سے یہ سن کر خاموش ہو رہا پھر فرمایا خیر یہ تو کہو کہ تم جو یہاں تک آئے ہو تو اپنے اہل و عیال و اسباب وغیرہ کس کے سپرد کر آئے ہو کہا میرا چچیرا بھائی ہے اور قرابت والے بھی ہیں۔ فرمایا انہیں معتبر سمجھا ہے یا خائن کہا اگر خائن سمجھتا تو سپرد ہی کیوں کرتا اس وقت آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تمام چیزوں سے قرآن شریف زیادہ عزیز تھا چنانچہ رحلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلام الٰہی چھوڑتا ہوں اب کہو قرآن شریف سنیوں کے سینوں میں ہے یا شیعوں کے۔ یہ سن کر سکوت کیا پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سے محبت ہوتی ہے تو وہ بہرکیف اس کی متابعت کرتا ہے خواہ ظاہری امور میں یا باطنی میں اب سچ کہو کہ مجھ فقیر حقیر (شاہ عبد العزیز محدث دہلوی) کی صورت و وضع حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روش پر معلوم ہوتی

Marfat.com

ہے یا تمہاری حاصل کلام یہ کہ حضرت نے ایسے بہت سے نظائر بیان فرمائے کہ اس سے سوائے سکوت کے اور کچھ نہ بن پڑا۔ (مجموعہ کمالات عزیزی ص ۲۱ ص ۲۲)

(۵۰) خاتم المحدثین حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ علیہ کا ایک دوسرا واقعہ بھی مجموعہ میں ہے کہ " شیعوں کے ایک بہت بڑے عالم نے حضرت کی خدمت میں عرض کی کہ بی بی عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) تو جنتی نہیں انکے جنتی ہونے پر آپ کے پاس کیا دلیل ہے؟ فرمایا تم نے مذہب کی فلاں کتاب دیکھی ہے؟ اس نے کہا کہ جی ہاں! وہ تو بڑی معتبر کتاب ہے فرمایا اس کتاب میں لکھا ہے کہ عکاشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بار کسی حیلہ سے حضرت کی مہر نبوت کا بوسہ لے لیا تھا سو وہ جنتی ہوا اس عالم نے کہا کہ ہاں! اس میں کیا شک ہے؟ تو حضرت نے فرمایا جب یہ بات ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جنتی ہونے میں کیا شبہ ہے جو برسوں رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں رہیں؟ اس عالم نے سنتے ہی اپنے مذہب اور اعتقاد سے توبہ کی اور سنی ہوگیا" (مجموعہ کمالات عزیزی ص ۲۰)

(۵۱) حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی حیات طیبہ میں پچپن حج کئے اور آخری حج کو کعبہ شریف کے خادموں سے ایک رات اندرون کعبہ گزارنے کی اجازت لے کر داخل ہوئے اور بیت اللہ کے دو ستونوں کے درمیان داہنے پاؤں کی پشت پر بایاں پاؤں رکھ کر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آدھا قرآن پاک ختم کرکے رکوع و سجود کیا پھر بائیں پاؤں پر داہنا پاؤں رکھ کر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ قرآن پاک ختم کیا جب سلام کیا تو خوب روئے اور اپنے رب سے مناجات کی کہ **یا الٰہی ما عبدک ھذا العبد الضعیف حق عبادتک لکن عرفک حق**

Marfat.com

معرفتک یعنی اس ضعیف بندہ نے تیری عبادت جیسی کہ تجھ کو لائق ہے نہیں کی لیکن تجھ کو تیری صفات کبریائی سے جانا ہے جیسا کہ تیرا جاننے کا حق ہے تو اس خدمت کے نقصان کو اس کی کمال معرفت کے سبب سے بخش دے یعنی کمال عرفان کو نقصان خدمت کا کفارہ کر اس پر بیت اللہ کے ایک گوشہ سے یہ آواز غیب سے آئی **یا ابا حنیفۃ قد عرفتنا حق المعرفۃ و قد خدمتنا فاحسنت الخدمۃ و قد غفرنالک و لمن تبعک فمن کان علی مذھبک الی یوم القیمۃ** یعنی اے ابو حنیفہ تو نے ہم کو جیسے چاہئے تھا ویسے جانا اور جو خدمت تو نے ہماری کی خوب ہی کی ہم نے تجھ کو اور ان لوگوں کو جو تیرے مذہب پر قیامت تک ہوں گے بخشا۔ (در مختار ص ۵، ۶ الخیرات الحسان ص ۸۴ حدائق الحنفیہ ص ۴۱، ۴۲)

بندہ پروردگارم امت احمد نبی
دوست دار چار یارم تابع اولاد علی
مذہب حنفیہ دارم ملت حضرت خلیل
خاکپائے غوث اعظم، زیر سایہ ہر ولی

(۵۲) فرقہ دیوبندی کے پیشوا اور بزرگ مولوی رشید احمد گنگوہی نے مذہب اہل سنت و جماعت کے متعلق لکھا کہ جو عامل بحدیث بزعم خود، مجتہد ہوکر مجتہدین راسخین پر سب و ستم کرتے ہیں اور فقہ **مستنبطہ عن النصوص** کو بنظر حقارت دیکھ کر زشت و زبوں جانتے ہیں وہ لوگ خارج از فرقہ ناجیہ اہل سنت اور متبع ہوائے نفسانی اور داخل گروہ اہل ہوا کے ہیں۔ (سبیل الرشاد ص ۲۵ مطبوعہ مجتبائی دہلی)

(۵۳) دوسری جگہ رقم طراز ہیں " جملہ مجتہدین اور ان کی اتباع اور جملہ محدثین فرقہ ناجیہ اہل سنت و الجماعہ ہوگئے (سبیل الرشاد ص ۲۵)

Marfat.com

(۵۴) غیر مقلد وہابی حضرات کے نہایت ہی مقتدر مولوی داؤد غزنوی صاحب اہل سنت و جماعت کی سرخی دے کر لکھتے ہیں کہ " یہی وہ نفوس قدسیہ ہیں جن کے لئے اسی حدیث میں' جس میں آپ نے بہتر فرقوں کا ذکر کیا اور فرمایا سب جہنمی ہیں۔ مگر ایک فرقہ۔ مسند امام احمد اور ابوداؤد کی روایت میں بجائے **ما انا علیہ و اصحابی** کے وہی الجماعۃ کا لفظ ہے اس سے معلوم ہوا کہ جماعت سے مراد اصحاب کرام ہی ہیں اسی سے فرقہ حقہ اہل السنۃ والجماعۃ کا نام تجویز ہوا اور انہی کے لئے سواد اعظم کا لفظ ایک حدیث میں استعمال کیا گیا"۔ (الاعتصام لاہور ص ۵ کالم ۲ ۱۸ دسمبر ۱۹۵۹ء)

(۵۵) غیر مقلدین حضرات کے مولوی داؤد غزنوی ہی لکھتے ہیں کہ مولانا عبد الحق محدث دہلوی اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ میں حدیث مذکورہ بالا " **علیکم بسنتی و سنۃ الخلفاء الراشدین** " کی تشریح میں سوال و جواب کی طرز پر فرماتے ہیں کہ یہ کیسے معلوم ہو کہ فرقہ ناجیہ اہل سنت و الجماعت ہے؟ جواب میں فرماتے ہیں کہ "یہ دین اسلام نقل سے ہم تک پہنچا ہے نہ کہ عقل سے اور تواتر سے نیز احادیث و آثار کے تفحص سے یہ بات یقین کے ساتھ ثابت ہے کہ سلف صالح' صحابہ کرام' تابعین' تبع تابعین اور ان کے بعد ائمہ دین سب کے سب اسی اعتقاد اور اسی طریقہ پر کار بند تھے جو اہل سنت و جماعت کا ہے"۔ اس کے بعد فرماتے ہیں کہ "محدثین اصحاب کتب ستہ وغیرھا از کتب مشہورہ معتمدہ کہ بناء و دار و مدار احکام اسلام بر آنہا افتادہ و ائمہ فقہائے ارباب مذاہب اربعہ وغیرہم از آنہا کہ در طبقہ ایشاں بودہ اند ہمہ بریں مذہب بودہ اند (۷۶ طبع ہند) یعنی "محدثین جو صحاح ستہ اور دوسری مشہور اور مستند کتب حدیث کے مصنف ہیں اور جن کی کتابوں پر احکام اسلام کا دارومدار ہے نیز ائمہ فقہاء مذاہب اربعہ کے علاوہ دوسرے

Marfat.com

ائمہ دین جو ان کے طبقہ میں شمار ہوتے ہیں سب کے سب اہل سنت والجماعت ہیں "۔(الاعتصام لاہور ص ۵' ۱۸ دسمبر ۱۹۵۹ء)

(۵۶) غیر مقلد وہابی حضرات کے مولوی فقیر اللہ صاحب مدراسی لکھتے ہیں کہ " یاد رکھو جب تک آدمی کل معجزات و سائر دینیات کا مقر و معتقد باعتقاد اہل سنت نہ ہو تب تک وہ اہل سنت بلکہ اہل اسلام سے خارج ہے"۔ (تفسیر السیف ص ۱۷)

آخری دو حوالے

آخر میں دو حوالے دیکر اس بحث کو ختم کرتا ہوں ایک حوالہ تو احناف کے معتمد علیہ امام شامی قدس سرہ کا دوسرا وہابیوں' دیوبندیوں' نجدیوں اور مودودیوں کے امام ابن تیمیہ کا تاکہ کسی کو کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے

(۵۷) حضرت امام ابن العابدین المعروف بہ شامی قدس سرہ نے فرمایا **اہل البدعتہ کل من قال قولا خالف فیہ اعتقاد اہل السنتہ و الجماعتہ** یعنی "جو اہل سنت و جماعت کے اعتقاد کے خلاف بات کرے وہ بدعتی ہے"۔(در المختار جلد ۳ ص ۲۵۴)

(۵۸) اہل سنت و جماعت کے مخالفین وہابیہ و دیوبندیہ و مودودیہ کے معتمد علیہ پیشوا ابن تیمیہ بھی اس حقیقت کی گواہی اُن الفاظ میں دیتے ہیں " **اہل السنہ و الجماعہ منہب قدیم معروف فانہ منہب الصحابہ الذین تلقوہ عن نبیھم ومن خالف ذالک کان مبتدعا عند اہل السنتہ و الجماعتہ** یعنی "اہل سنت و جماعت ایک پرانا اور مشہور مذہب ہے۔ یہ صحابہ کرام کا مذہب تھا جو انہوں نے حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سیکھا تھا جو اس کی مخالفت کرے وہ اہل سنت و جماعت کے نزدیک بدعتی ہے۔" (منہاج السنتہ ص ۲۵۶ جلد اول)

اہل سنت کی نشانیاں ..اہل سنت کی حقانیت کے پیش نظر

Marfat.com

بہت سے فرقے خود کو اہل سنت جتلاتے ہیں یہاں تک کہ بوقت ضرورت غیر مقلدین اور وہابی' مودودی بھی خون لگا کر شہیدوں میں شمولیت کے مطابق سنی بن جاتے ہیں اور دیوبندی تو ٹھیکیدار بن جاتے ہیں جب سینت کا پلڑا بھاری دیکھتے ہیں لیکن اپنے منہ میاں مٹھو بننا آسان ہے حقیقت میں ہونا چیزے دیگر ۔ فقیر اہل سنت کے بے شمار علامات میں سے صرف ایک علامت پر اکتفا کرتا ہے 'جسے ہر کوئی آسانی سے سمجھ سکے کہ یہ علامت دور حاضر میں کس مسلک میں ہے 'وہ علامت ہے' اپنے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا' اسی علامت کو اہل سنت کے لئے مخصوص ہونا دیوبندیوں کے مولوی زکریا نے "تبلیغی نصاب" اور "فضائل درود شریف" میں لکھا ہے جو در اصل صدیوں پہلے علامہ شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی رحمہ اللہ الباری نے اپنی تصنیف **القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع** میں تحریر فرمایا ہے۔ چنانچہ لکھتے ہیں **علامت اہل السنتہ کثرۃ الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم** اہل سنت کی علامت اور نشانی یہ ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

**(القول البدیع مطبوعہ مدینہ المنورہ)**

دیوبندیوں اور وہابیوں کو آپ نے یہ کہتے سنا ہوگا کہ ازان کے بعد درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے نماز کے بعد درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے تقریر کے بعد صلوۃ و سلام نہیں پڑھنا چاہئے بلکہ وہ اس پر مستقل تصانیف لکھتے ہیں اور بدعت کے فتوے شائع کرتے ہیں ان کے ایسا کرنے اور پابندی لگانے سے صاف ظاہر ہے کہ وہ درود شریف کثرت سے پڑھنے کے عملاً منکر ہیں اور پڑھنے والوں پر فتوے لگاتے ہیں بلکہ درود شریف کو بند کرنے کی کوشش میں ہوتے ہیں اسی وجہ سے کئی مساجد میں تنازعہ' جھگڑا اور اختلاف بپا رہتا

Marfat.com

ہے مقدمات تک نوبت پہنچتی ہے اس کی بکثرت مثالیں موجود ہیں کہ "الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ" کہنے والوں کو قتل بھی کر دیا۔ پاکستان کے اخبارات شاہد ہیں کہ نہ صرف اذان بلکہ اکثر مواقع میں بدعت کی آڑ میں ان کا ورود درود شریف پر اختلاف سب کو معلوم ہے اس سے یہ پتہ بھی چلتا ہے کہ درود و سلام والی جماعت اہل سنت ہی ہے اور روکنے والے اور درود و سلام پر فتوی لگانے والے لاکھ بار خود کو سنی کہلوائیں وہ ہرگز سنی نہیں ہو سکتے۔

درود و سلام کا دشمن کون ...درود و سلام سے روکنے والی پارٹیاں دیوبندی' وہابی' مودودی وغیرہ درود سے مخصوص اوقات اور مخصوص درودوں سے اس لئے نہیں روکتے کہ انہیں اسلام کا درد ہے بلکہ انہیں اسلام کا درد ہوتا تو وہ ہر قسم کی بدعات سے اجتناب کرتے بلکہ درون خانہ انہیں محمد بن عبدالوہاب نجدی کی تحریک کو اجاگر کرنا مطلوب ہے ایک واقعہ ملاحظہ ہو۔

درود و سلام پڑھنے والے کا سب سے پہلا قاتل ...حرم شریف کے مفتی اور امام علامہ سید احمد بن زینی دحلان مکی علیہ الرحمہ اور علامہ ابو حامد بن مرزوق علیہ الرحمہ دیوبندیوں اور وہابیوں کے پیشوا محمد بن عبد الوہاب کے متعلق لکھتے ہیں کہ **کان محمد بن عبدالوھاب ینھی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و یتاذی من سماعھا ینھی عن الاتیان بھا لیلۃ الجمعۃ وعن الجھر بھا علی المنائر و یوذی من یفعل ذالک و یعاقبہ اشد العقاب حتی انہ قتل رجلا اعمی کان موذنا صالحا ذات صوت حسن و نھاہ عن الصلوۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی المنارۃ بعد الاذان فلم ینتہ فامر بقتلہ فقتل ثم قال ان الربابۃ فی بیت الخاطئۃ یعنی الزانیۃ اقل اثما ممن ینادی بالصلوۃ علی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فی المنائر و احرق دلائل الخیرات و غیرھا من الکتب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم** یعنی" محمد بن عبدالوہاب درود شریف پڑھنے سے منع کرتا تھا اور سننے سے

Marfat.com

ناراض ہوتا تھا۔ جو ایسا کرتا تھا اس کو سخت سزا دیتا تھا یہاں تک کہ ایک نابینا (جو کہ صالح (نیک) اور خوش آواز موذن تھا) اسے بعد اذان منارہ پر درود شریف پڑھنے سے روکا تو موذن نہ مانا اور حسب عادت درود شریف پڑھا تو اسے محمد بن عبدالوہاب (نجدی) نے قتل کرا دیا اور کہا کہ زانیہ کے گھر میں رباب (چنگ) کا گناہ منارہ پر درود شریف پڑھنے سے کم ہے' دلائل الخیرات (جو درود شریف کی نہایت بابرکت کتاب ہے) اور دیگر درود شریف کی کتب کو جلا دیا"۔ (الدرر السنیہ ص ۵ و التوسل بالنبی ص ۲۴۴)

آج بھی وہی... کسے معلوم نہیں کہ آج بھی حرمین طیبین میں دلائل الخیرات شریف' قصیدہ بردہ شریف اور دیگر درود و سلام کی کتابیں پڑھنا ممنوع اور جدہ ایئر پورٹ پر تلاشی کے وقت ایسی کتابیں مل جائیں تو ضبط اور ہمارے پاکستان میں نجدیوں کے چیلے وہابی' دیوبندی' مودودی درود و سلام کو پڑھنے والوں کو قتل کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے ہزاروں واقعات کسی کو یاد نہ ہوں تو رائے ونڈ کا واقعہ ہی یاد کرلے کہ "محمد خان" کو صرف اسی لئے بے دردی سے قتل کر دیا گیا کہ اس نے نعرہ رسالت لگایا تھا (تفصیل کے لئے دیکھئے فقیر کی کتاب "تبلیغی جماعت کے کارنامے")

مخالفین اسلام کے برے انجام کے چند واقعات... فقیر اویسی غفرلہ نے ضمنا عرض کیا تھا کہ مخالفین اہل سنت کا انجام برا ہوتا ہے' بعض کے حالات تو خاتمہ و بربادی کے وقت ہی پتہ چل جاتے ہیں' بعض کے متعلق قبر میں پہنچنے پر خواب میں انکشاف ہوتا ہے' اس موضوع پر فقیر کی دو ضخیم کتابیں پڑھئے۔

(۱) گستاخوں کا انجام (دو حصہ) (۲) بے ادب بے نصیب

**تمت الرسالتہ**

فقیر

محمد فیض اویسی رضوی غفرلہ

Marfat.com

# فہرست



| صفحہ نمبر | مضمون | نمبر شمار |
| --- | --- | --- |
| ۳ | ظہور معجزہ | ۱ |
| ۵ | حکایت | ۲ |
| ۷ | اہلسنّت کے مختلف شعبے | ۳ |
| ۹ | اہلسنّت کا بیڑا پار | ۴ |
| ۱۰ | احادیثِ مبارکہ | ۵ |
| ۱۳ | اقوالِ مشائخ اُمّت وعلمائے ملت | ۶ |
| ۲۵ | غیر مجتہد کے لئے تقلید فروری ہے۔ | ۷ |
| ۲۹ | حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہٗ ، کا فیصلہ | ۸ |
| ۳۶ | اہلسنّت کی نشانیاں | ۹ |



Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com